حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے " الجہاد ماضٍ الی یوم القیامہ " جہاد قیامت کے روز تک جاری رہے گا۔ کے مبارک الفاظ سے کی ہے ۔

(مولانا) اللہ وسایا ۔ خانیوال

مکتوب بنگلہ دیش | جمعیۃ علماء اسلام کی قیادت آپ کو سونپ دی گئی ، سن کر بہت خوشی ہوئی ۔ اسمبلی میں آپ کی رکنیت اور اعلاء کلمۃ اللہ کی ترجمانی بھی ہمارے لئے باعث فخر ہے ۔

مجھے آپ کی آراء اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی ذات اور افادات سے بے حد شغف ہے ۔ اس لئے حضرت الشیخ کے مجالس ، مواعظ ، افادات اور تالیفات اور آپ کے تالیفات و تصنیفات اور تقاریر وغیرہ کے متعلق بے حد دلچسپی رکھتا ہوں اور برابر استفادہ کرتا رہتا ہوں ۔ ادب المفرد ، خطبات مدارس ، انسانیت موت کے دروازہ پر ۔ فضائل رمضان ، وصول الافکار الی اصول الاکفار ، بستان المحدثین ۔ سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا ، اور دیگر کئی ایک کتابوں کا بنگلہ زبان میں ترجمہ کر چکا ہوں اور موتمر المصنفین کی گراں قدر اشاعتوں کا ترجمہ کرنا چاہتا ہوں ۔ مولانا عبدالقیوم حقانی کی کتاب " دفاع امام ابوحنیفہ " پر مجلہ " دارالعلوم " دیوبند کا تبصرہ دیکھ کر ان کی کتاب سے بہت دلچسپی ہوئی ۔ اور میرے حالیہ سفر قاہرہ میں میرے ساتھ رہی ہیں نے ابن العام شیخ الازہر استاذ حسام الدین سے اس بارے میں (دفاع امام ابوحنیفہ) بات چیت کی تھی ۔ اور امام ابوحنیفہ پر قلت حدیث کے اعتراض کے جواب میں بندہ نے ان کے سامنے دفاع ابوحنیفہ اور اعلاء السنن کا ذکر چھیڑا تو انہوں نے اعلاء السنن اور مولانا ظفر احمد عثمانی کی تعریف کی ۔ دفاع ابوحنیفہ کا اشتیاق ظاہر کیا ۔ استاذ حسام الدین فن حدیث میں کافی مہارت اور شغف رکھتے ہیں ۔ ہمارے اس مکالمہ سے دوسرے ممالک کے علماء بھی بڑے محظوظ ہوئے ۔ ماہنامہ الحق اور دارالعلوم اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے بنگالی محبوں کو آپ حضرات کی دینی و سیاسی اور اشاعتی سرگرمیوں سے واقفیت مسرت اور افتخار کا حق پہنچتا ہے ۔

(عبداللہ بن سعید جلال آبادی ازہری بنگلہ دیش)

قومی اسمبلی میں
اسلام کا معرکہ
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی سرگرمیاں

صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب (اقبال)

قومی اسمبلی میں جمہوری قومی دینی مسائل پر قرار دادیں مباحثات ۔ پارلیمنٹ میں موجود سیاسی پارٹیوں کا موقف ، حزب اختلاف اور حزب اقتدار کا اسلامی و ملی مسائل کے بارہ میں رویہ ، شیخ الحدیث کی تقاریر ، اور ان کی قرار دادوں پر ارکان اسمبلی کا ردعمل ـــــ آئین کو اسلامی اور جمہوری بنانے کی جدوجہد پر کیا گذری ، تحاریک التواء ، سوالات اور جوابات ، مسودہ دستور میں ترمیمات اور تشریحی تقریریں ۔

★ سیاستدانوں کے منشور اور انتخابی وعدے کردار کی کسوٹی پر ۔
★ ایک اہم سیاسی دستاویز ۔
★ ایک آئینہ اور ایک اعمالنامہ
★ ایک ایسی رپورٹ جو اسمبلی کے شائع کردہ سرکاری رپورٹ کے حوالوں سے بھی مستند ہے ۔
★ پاکستان کے مرحلہ آئین سازی کی ایک تاریخی داستان اور ایک ایسی کتاب جس سے وکلاء ، سیاستدان بھی اور اسلامی سیاست میں منہمک افراد و جماعتیں بھی بے نیاز نہیں ہو سکتیں ۔
★ ایک ایسی کتاب جو جہاد حق اور غلبہ اسلام کے علمبردار علماء کیلئے حجت و برہان بھی ہے ۔ اور مستقبل میں اسلامی جدوجہد میں رہنما بھی ـــــ کتاب شائع ہو چکی ہے اور ترسیل جاری ہے ۔

عمدہ کتابت و طباعت حسین سرورق ، قیمت پندرہ روپے ، صفحات ۸۰۰

موتمر المصنفین اکوڑہ خٹک (پشاور)